

چَپنی اور مَنی

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں فہم کے ساتھ اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روزمرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

جملہ حقوق محفوظ

ناشر کی پیشگی اجازت کے بغیر اس سیریز کے کسی بھی حصے کو شائع کرنا اور برقی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ یا دوبارہ پیش کرنے کے لیے کسی دیگر وسیلے سے اس کو محفوظ کرنا یا ترسیل کرنا منع ہے۔

این سی ای آر ٹی کے پہلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروند مارگ، نئی دہلی 110 016 فون: 011-26562708
- 100-108 ڈسٹرکٹ، نیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بھارتی III اسٹیج، بنگلور 560 085 فون: 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 380 014 فون: 079-27541446
- سی ڈبلیو کیسپس، بمقابلہ ہسٹل بس اسٹاپ، پانی ہانی کوکاکا 700 فون: 033-25530454
- سی ڈبلیو کامپلیکس، مالگاؤں گواہانی 021 781 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور چیف برنس منجر : گوتم گانگوولی

چیف ایڈیٹر : شوبتا اپیل : چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : ارون چتکارا

ایڈیٹر : سید پرویز احمد : پروڈکشن اسٹنٹ : مکییش گوڈ

کمپنی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز
کچن سیٹھی، کرشن کار، چوٹی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس کمیش مالویہ، رادھیکا مینن، شائلی شرما، اتنا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وشسٹھ، سہما کماری، سوہیکا کوٹک، سشیل شکیل
ممبر کوآرڈینیٹر - لیتیکا گپتا
اردو ترجمہ - محمد فاروق انصاری

تصاویر: جول گل سرورق اور لے آؤٹ - ندھی وادھوا
کاپی ایڈیٹر - ایوا ام نیر الدین، پروف ریڈر - یوسف فلاحی، ڈی ٹی پی آپریٹر - فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوظہ اصلاحي، ریاض احمد

نظر ثانی و کثافت کے شرکا

ڈاکٹر شہیر رسول، ایسوی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لیتیکا گپتا، کنسلٹنٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوآرڈینیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لٹریچر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کار، ڈائریکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریڈنگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کاٹھ، جوائنٹ ڈائریکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وشسٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمینٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام چندر شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لٹریچر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر نرملہ ناتھ، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیکشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، ممبہا گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپورو واند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شرمستھا، سی ای او، آئی ایل اور اریف ایس، ممبئی؛ محترمہ مزہبت حسن، ڈائریکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت ڈھنگر، ڈائریکٹر، گزٹر، جے پور

80 سی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سرکاری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریڈنگ، سری اروند مارگ، نئی دہلی نے مکمل آفیسٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیو-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پہلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

چٹی اور مٹی



مادھو



مٹی



چٹی



کاجل



مادھو اور کاجل کے گھر میں دو چھپکلیاں رہتی تھیں۔
ایک چھپکلی سفید رنگ کی تھی۔
دوسری چھپکلی کالے رنگ کی تھی۔
دونوں چھپکلیاں گھر کی دیواروں پر چپکی رہتی تھیں۔



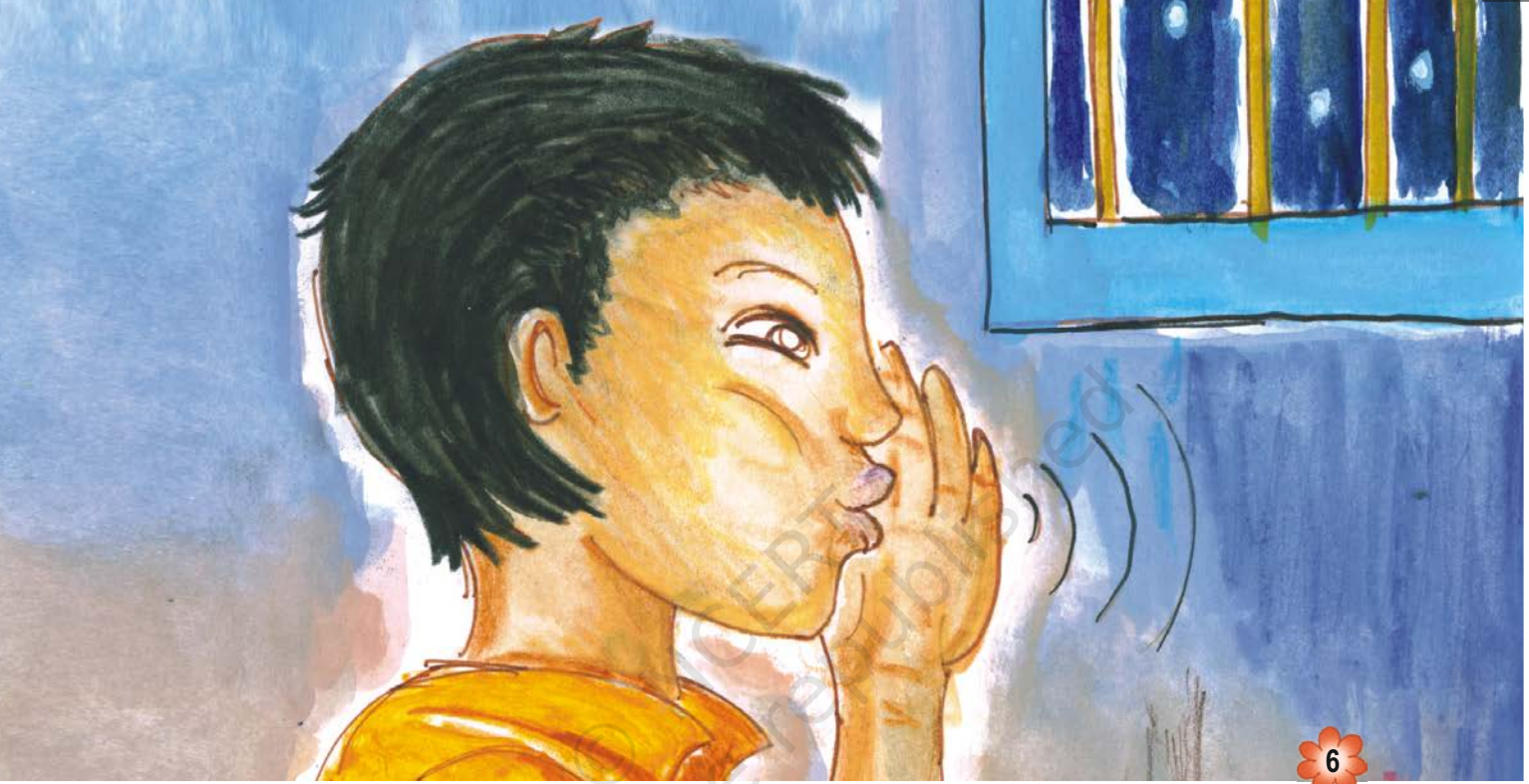
مادھو اور کاجل کو چھپکیاں اچھی لگتی تھیں۔
اُنھوں نے چھپکیوں کے نام بھی رکھ دیے تھے۔
وہ سفید چھپکی کو چّتی کہتے تھے۔
کالی چھپکی کا نام مّتی تھا۔



چُتی اور مٹی پورے گھر کی دیواروں پر گھومتی رہتی تھیں۔
وہ ایک دوسرے کے پیچھے بھاگتی رہتی تھیں۔
وہ کبھی کبھی چھت پر اُلٹی چپکی دکھائی دیتی تھیں۔
کاجل اور مادھو کام چھوڑ کر انھیں دیکھتے رہتے تھے۔



کبھی کبھی چّتی اور مّنی غائب ہو جاتی تھیں۔
کا جَل اُنھیں پورے دِن ڈھونڈتی رہتی تھی۔
مادھو بھی اُنھیں ڈھونڈھ نہیں پاتا تھا۔
چّتی مّنی کہیں کونے میں گھُسن جاتی تھیں۔



چٹی اور مٹی رات کو آوازیں نکالتی تھیں۔
مادھو کو لگتا جیسے وہ اُس سے بات کر رہی ہوں۔
مادھو کئی بار اُن سے بات کرنے کی کوشش کرتا تھا۔
وہ چٹی اور مٹی کی طرح آواز نکالتا تھا۔



چٹی اور مٹی کئی بار بہت نیچے آ جاتی تھیں۔
وہ زمین پر بھی دوڑتی تھیں۔
کاجل نے اُنھیں باورچی خانے میں بھی دیکھا تھا۔
وہ باورچی خانے کے ڈبوں کے پیچھے گھس جاتی تھیں۔



چٲی اور مٲنی کٲڑے مکوڑے کھاتی تھیں۔
وہ اکثر تِل چٲے کو پکڑے ہوئے دِکھائی دیتی تھیں۔
چٲی تِل چٲے کو مُنھ میں دبا لیتی۔
مٲنی چٲھر پکڑتی اور چٲٹ کر جاتی۔



چئی ایک دِن مَنی کے پیچھے بھاگ رہی تھی۔
کا جَل کو لگا کہ جیسے پکڑم پکڑائی کھیل رہی ہوں۔
مَنی سَر پَٹ دیوار پر بھاگی جارہی تھی۔
چئی اُس کے پیچھے پیچھے تھی۔



اچانک چّتی اور مّنی الگ ہو گئیں۔
کا جَل نے دیکھا کہ مّنی کی دُم غائب تھی۔
چّتی کے منھ میں مّنی کی دُم تھی۔
مّنی کی دُم کٹ گئی تھی۔



کا جَل زور زور سے چلا نے گی۔
مادھو دوڑ کر آیا۔

کا جَل بہت گھبرائی ہوئی تھی۔
اُس نے بتایا کہ چّتی نے مّنی کی دُم کھالی۔



مادھو نے بغیر دُم کی مٹی دیکھی۔
دونوں بہت اُداس ہو گئے۔
مٹی پھر بھی ادھر ادھر دوڑ رہی تھی۔
چٹی کہیں چھپ گئی تھی۔



رات کو مادھو مٹی کی دُم کے بارے میں سوچتا رہا۔
کاجل بھی مٹی کی دُم کے بارے میں سوچ رہی تھی۔
دونوں کو چٹنی پر بہت غصہ آ رہا تھا۔
وہ مٹی کے بارے میں باتیں کرتے ہوئے سو گئے۔



صُبح اُٹھتے ہی دونوں مَنی کو ڈھونڈنے لگے۔
مَنی باورچی خانے کی دیوار پر تھی۔
وہ روز کی طرح چُھڑکھا رہی تھی۔
چُنی چھت پر اُلٹی چِپکی ہوئی تھی۔



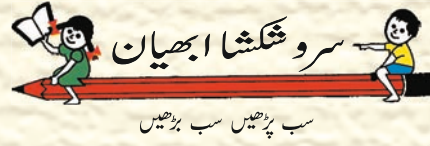
کا جَل اور مادھو روزِ مَنی کو دیکھتے رہتے تھے۔
وہ چُتی سے اب بھی ناراض تھے۔
ایک دن مَنی بہت نیچے آکر تِل چٹا پکڑ رہی تھی۔
مادھو کی نظر اُس پر پڑی۔



مادھو نے دیکھا کی مٹی کی نئی دُم آگئی تھی۔
وہ کاجل کو بُلا کر لایا۔
کاجل نے بھی مٹی کی چھوٹی سی دُم دیکھی۔
دونوں سمجھ گئے کہ چھپکلی کی نئی دُم آجاتی ہے۔

کاجل اور مادھو کی اور کہانیاں





60055



₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4
978-93-5007-118-2

(برکھا - سیٹ)